

تعارف

انسانوں میں ذہنگی بخار ایک مخصوص قسم کے پھجر کے کاٹنے سے منتقل ہونے والے وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ذہنگی بخار ملکی اور بین الاقوامی سطح پر صحت عامہ کا ایک بہت تشویشناک مسئلہ بن گیا ہے۔ ذہنگی اصل میں ہسپانوی زبان کے لفظ ڈینگو سے نکلا ہے جس کے معانی "شدید اکڑان" اور "قبضہ" کے ہیں جبکہ اس کا دوسرا نام "ڈی تو ڈ بخار" ہے۔ اسے یہ نام اس لئے دیا جاتا ہے کہ اس بخار کے دوران ہڈیوں اور پنجوں میں درد کی شدت اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ہڈیاں ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

یہ بیماری گرم اور نیم گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے اور دنیا بھر میں دس کروڑ سے زائد افراد ہر سال اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ تاہم بروقت علاج سے اس مرض سے صحت یابی کا تناسب بہت زیادہ ہے اور 99 فیصد مریض اس سے مکمل طور پر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ یعنی ایک فیصد سے بھی کم لوگوں میں یہ مہلک شکل اختیار کرتا ہے۔

ذہنگی بخار کیسے پھیلتا ہے؟



دراصل ذہنگی ایک انڈیکشن ہے جو ایک خاص وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے یہ بیماری ایک مخصوص مادہ پھجر کے کاٹنے سے پھیلتی ہے جس کی ٹانگیں عام پھجروں کی نسبت ذرا لمبی اور ٹانگوں پر سفید نشان ہوتے ہیں۔ کسی متاثرہ شخص کو کاٹنے سے یہ وائرس اس پھجر میں آ جاتا ہے اور اس کے بعد اگر یہ پھجر کسی دوسرے شخص کو کاٹ لے تو یہ وائرس اس میں منتقل ہو جاتا ہے۔

چار مختلف اقسام کے وائرس انسانوں میں ذہنگی بخار کا باعث بنتے ہیں۔ ایک قسم کے وائرس کا حملہ ایک بار ہو سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ ذہنگی بخار دوسری قسم کے وائرس سے ہو سکتا ہے اور یوں زندگی میں کسی بھی شخص کو زیادہ سے زیادہ چار مرتبہ یہ عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ذہنگی بخار عموماً ان لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے جن کی قوت مدافعت کمزور ہوتی ہے۔

مادہ پھجر کھڑے پانی کی تلاش میں رہتی ہے اور جہاں اسے پانی نظر آتا ہے موقع ملتے ہی وہاں اٹھ سے دس بجتی ہے یا دہے کہ کھانے کے ایک گچھ کے برابر پانی بھی انڈوں سے لاروا بننے کے لئے کافی ہوتا ہے۔

ذہنگی کے بارے میں عام تاثر یہ ہے کہ یہ صاف پانی کا پھجر ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ سمندری پانی کے علاوہ ہر پانی میں پرورش پاسکتا ہے لیکن بہت زیادہ آلودہ پانی میں عام طور پر اس کی افزائش نہیں ہو پاتی۔

مادہ پھجر کی عمر عام طور پر دو سے چار ہفتے ہوتی ہے لیکن اس دوران وہ پانچ دفعہ اٹھ سے دس بجتی ہے اور ہر دفعہ اٹھوں کی تعداد ایک سے دو تک ہوتی ہے۔ اٹھ سے پانی میں افزائش پا کر دو سے سات دنوں میں لاروا بن جاتے ہیں اور اگلے ایک ہی ہفتے میں یہ پھجر کی شکل اختیار کر کے پرواز شروع کر دیتے ہیں۔

مادہ پھجر ایک دفعہ بیمار انسان کو کاٹنے کے بعد اپنی تمام عمر دوسرے انسانوں کو ذہنگی وائرس سے آلودہ کرتی رہتی ہے۔ یہ پھجر ذہنگی وائرس کو انڈوں کے ذریعے اپنی اگلی نسل تک پہنچاتی ہے۔ ان انڈوں کی خاص بات یہ ہوتی ہے کہ ایک سال تک مرتے نہیں ہیں، پانی نہ ٹپنے یا ختم ہونے کی صورت میں ان کی صرف افزائش رک سکتی ہے مرنے نہیں سکتے اور ایک سال تک جب بھی انہیں پانی میسر آئے فوراً افزائش شروع کر دیتے ہیں۔

پھجر کہاں رہتا ہے؟

یہ پھجر نیچے دی گئی مخصوص جگہوں پر رہتا ہے اور اس کی افزائش ہوتی ہے۔

- ☆ فرنیچر کے نیچے
- ☆ باغ ابا خچے
- ☆ پردوں کے پیچھے
- ☆ پرانے ٹائز
- ☆ کونے کھدرے
- ☆ کاٹھ کباڑ
- ☆ گھلوں اور بڑے پتوں والے پودے
- ☆ ائیر کنڈیشنرز یا فریج کی ٹرے
- ☆ غسل خانوں میں
- ☆ کوزے دانوں میں
- ☆ گھر کے اندر بنی ہوئی ٹالیوں میں
- ☆ ڈیزل ٹرکوں میں
- ☆ پانی ذخیرہ کرنے والے برتن
- ☆ گھری جھت یا مٹن کے کونے میں پڑے کاٹھ کباڑ میں

☆ گھلوں کے نیچے والی نرے۔

☆ گاڑوں میں کھڑا پانی گاڑوں کو کور کر کے رکھیں۔

☆ سنور کی ہوئی اشیاء پر رکھی ہوئی کور شیٹ پر سے پانی نکال دیں۔

☆ ریفریجریٹری نرے یا روم کولر کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

☆ برسات کے موسم سے پہلے چھتوں کی صفائی کروائیں۔



☆ اگر ماحول ہوگا خشک اور صاف ڈبھکی سے بے کی مکمل نجات

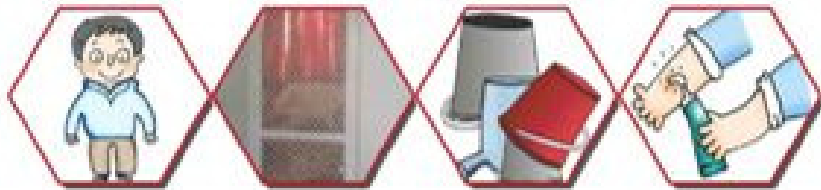
☆ صاف پانی ذخیرہ کرنے کے برتنوں، بھنگیوں اور ڈارموں کو ڈھانپ کر رکھیں۔

☆ گٹر کے ڈھکن پر بے سوراخوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

☆ دروازوں اور کھڑکیوں پر باریک جالی لگوائیں اور ان کو ہر وقت بند رکھیں۔

☆ پرندوں اور جانوروں کے برتنوں کو باقاعدگی سے صاف کر کے خشک کریں اور بلا ضرورت پانی نہ رہنے دیں۔

☆ چوری آستین اور لمبی شلوار یا چنٹ پھینیں جو ٹخنوں کو ڈھانپ سکے۔



☆ ڈبھکی چھڑ صاف پانی میں افزائش پاتے ہیں۔ ان کی پسندیدہ جگہوں میں ڈرم، مہرجان، برتن یا تھلیاں، گیلے، بھنگیاں، استعمال شدہ بوتلیں، گاڑوں، واٹر کولرز اور وہ تمام جگہیں جہاں پانی جمع ہو سکتا ہو، شامل ہیں۔

☆ گیلے میں کھڑا پانی

☆ پینے کے پانی کی بھنگیاں

☆ سنور کی ہوئی اشیاء کے اوپر ڈالے گئے کیڑوں کی شیٹ پر

☆ گھر اور دفاتر کے باہر بارش کے پانی کے نکاس کی نالیوں میں

☆ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

☆ پھر اس وقت مستعد ہوتا ہے جب ہم سستی کا شکار ہوں۔ گھروں میں پڑی ہوئی بیماری اور بڑی اشیاء جو عموماً باغیچوں کے ساتھ ہوتی ہیں کے پیچھے صفائی کا مناسب انتظام کریں۔ فالتو چیزوں کو خالص کر دیں۔

☆ تلف شدہ اشیاء یا برتن جن میں پانی ٹھہرنے کا اندیشہ ہو مثلاً پانی کی استعمال شدہ بوتلیں، پلاسٹک بیگ، ٹین، گاڑوں وغیرہ کو اکٹھا کر کے مناسب طریقے سے لٹکانے لگادیں۔

☆ کسی بھی چیز، برتن یا جگہ میں رکھا ہوا پانی خشک کر دیں۔

تھوڑی سے احتیاط دیتی ہے ڈانگی سے نجات

- ☆ گھر اور دفاتر میں گندگی نہ پھیلنے دیں۔
- ☆ کرسیوں، بستروں، اور الماریوں وغیرہ کے کپے اور بیچے پھرمار پھرے کریں۔
- ☆ پھرمہگانے کے لیے طریقے مثلاً سنگے دانی کو اگل، میٹ، پھرے، تیل اور روشن وغیرہ استعمال کریں۔
- ☆ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت میں جسم کے کھلے حصوں پر پھرمہ پھاؤ تیل یا لوشن لگائیں اور پوری آستین کی شرٹ پہنیں۔
- ☆ پھرمہ دانی کا استعمال خاص کر متاثرہ افراد اور وہ تمام افراد جنہیں دن میں آرام کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً بچے، حاملہ خواتین اور عمر رسیدہ افراد کیلئے ضروری ہے۔
- ☆ اپنے گھروں اور دفاتر میں پھرمہ مار پھرے کریں۔
- ☆ گھروں میں پھرے فرنیچر اور پردے وغیرہ جٹا کر کریں۔



ڈانگی بخار کے مریض کے متعلق ہدایات

حفاظتی ویکسین

ابھی تک ڈانگی بخار سے بچاؤ کی کوئی ویکسین یا حفاظتی ٹیکہ ایجاد نہیں ہوا۔

علامات

گلے میں درد، بخار، زکام، آنکھوں کے بیچے شدید درد ہونا، ہنٹوں اور جوڑوں میں شدید درد، جسم پر دھبوں کا نمودار ہونا، سانس لینے میں دشواری، رنگت پتلی ہونا، پیٹ میں درد اور تھکے وغیرہ۔
ڈانگی بخار کی تشخیص دو طریقوں سے ہوتی ہے۔ مریض کی علامات سے اور لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعے۔

مریضوں کے خاندان کیلئے ہدایات

ڈانگی بخار موروثی یا چھوٹ کا مرض نہیں ہے لہذا مریض کی تیمارداری سے احتیاط مت کریں۔ احتیاطی تدابیر پر ہرگز سمجھوتہ نہ کریں۔ مریض کو آرام مہیا کریں۔ مریض کو بخار کی صورت میں پورے جسم پر پانی کی ٹیٹیاں کریں۔ مریض کا ٹھہر چکر 102F سے کم رکھیں۔ مریض کو پیر ایسٹامول دیں مگر 24 گھنٹے میں 4 دفعہ سے زیادہ نہیں۔

یاد رہے کہ

- ☆ مریض کو اسپرین یا ایروفن ہرگز نہ دیں۔
- ☆ مریض اور مریض کے گھر والے پھرمہ پھاؤ لوشن کا استعمال کریں۔
- ☆ مریض کو پھرمہ دانی میں رکھیں۔
- ☆ مریض کو اس کی نارمل خوراک کے ساتھ ساتھ زیادہ مقدار میں پانی دتازہ پھلوں کا جوس اور شہن دیں۔
- ☆ پانی اور ٹیکول ڈاکٹری ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔

